Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

# الفضل

روزنامہ

پاکستان

لاہور

یوم چہارشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ۱/۰

جلد ۳۸/۴ | ۱۶ ظہور ۱۳۲۹ ہش | ۱۶ اگست ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۸۹

## اخبار احمدیہ

کنری ۱۲ اگست۔ مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بمعہ اہل بیت و خدام بخیریت سندھ پہنچ گئے ہیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بدستور دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۱۵ اگست۔ محترم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ کل سے ٹمپریچر کچھ بڑھ گیا ہے۔ اور دل میں بھی کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور ۱۵ اگست۔ ثاقب زیروی صاحب بعارضہ درد گردہ سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

## مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن کا لاہور میں ورود

### امام صاحب موصوف آج شام ربوہ پہنچ جائیں گے

—— اسٹاف رپورٹر سے ——

لاہور ۱۵ اگست۔ مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن اپنی اہلیہ محترمہ کے ہمراہ کل شام پاکستان میل کے ذریعہ لاہور تشریف لائے۔ ریلوے اسٹیشن پر پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی زیر قیادت مقامی جماعت کے بہت سے احباب نے آپ کا پرتپاک استقبال کیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بھی ازراہ شفقت تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ نے مکرم چودھری صاحب سے معانقہ فرمایا۔ اور پھر دیر تک ان سے لنڈن کے نومسلم احباب کے حالات دریافت فرماتے رہے۔ آپ نے ان کی تعلیم و تربیت کے انتظام کی تفصیلات میں خاص دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ بعض احباب نے مکرم چودھری صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے پھولوں کے ہار پہنائے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور قاضی محمد اسلم صاحب کے علاوہ جن دوستوں نے اسٹیشن پر پہنچ کر امام صاحب موصوف کا خیر مقدم کیا۔ ان میں مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ۔ مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سیرالیون۔ صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب۔ شیخ محمود الحسن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور۔ شیخ نور احمد صاحب پریذیڈنٹ حلقہ گنج مغلپورہ۔ عصمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ حلقہ سول لائنز۔ ملک فضل کریم صاحب پریذیڈنٹ حلقہ محمد نگر۔ چودھری غلام سرور صاحب اور ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ ۱۶ اگست کو ۳ بجے سہ پہر بذریعہ کار روانہ ہو کر انشاء اللہ تعالیٰ ساڑھے سات بجے شام ربوہ پہنچ جائیں گے۔

## ایران میں کوئلہ کی دریافت

لنڈن ۱۵ اگست۔ ایرانی آئل کمپنی کے ماہرین نے گرگاؤں کے نزدیک کوئلہ کی کافی مقدار دریافت کی ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ اس ذخیرہ میں ۲۰،۰۰،۰۰۰ ٹن کوئلہ ہے۔ (استار)

## ڈرگ روڈ کے فضائی مظاہرے میں افسوسناک حادثہ۔ پائیلٹ افسر ایچ اختر کی ہلاکت

کراچی ۱۵ اگست۔ آج شام ڈرگ روڈ کے فضائی مظاہرے میں جو بے نہایت شاندار تھا۔ ایک فیوری جہاز گر کر پاش پاش ہو گیا۔ اور اس کے پائیلٹ افسر ایچ اختر اس حادثہ کے باعث فوراً ہلاک ہو گئے۔ مسٹر اختر دشمن کی ٹرانسپورٹ پر حملہ کرنے کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ انہوں نے دشمن پر مشین گن کے ذریعہ گولیوں کی بوچھاڑ کرنے کے لئے غوطہ لگایا۔ غوطہ لگانے کے بعد جہاز اوپر اٹھنے کی بجائے زمین سے جا لگا۔ اور پرزے پرزے ہو گیا۔ اس عظیم الشان فضائی مظاہرے میں پاکستانی ہوائی بیڑے کے جہازوں نے خاص ترتیب میں پرواز کئے۔ راکٹ پھینکے۔ چھتریوں کے ذریعہ رسد پہنچانے کے کرتب دکھائے۔ ہائیگر موتھ ہوائی جہازوں نے اس چیز کا مظاہرہ کیا۔ کہ فضا میں اچانک انجن بند کر کے کس طرح صفائی کے ساتھ نیچے اترا جا سکتا ہے۔ یہ مظاہرہ یونیورسٹی کور کے ہوابازوں نے دکھایا۔ اس مظاہرے کو دیکھنے کے لئے کراچی کے بہت سے لوگ جمع ہو گئے تھے۔ نیز اس موقع پر گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین اور مرکزی وزراء بھی موجود تھے۔ وزیر دفاع مسٹر لیاقت علیخاں نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا اور تقریر کے دوران میں بتایا۔ کہ قیام پاکستان کے بعد سے اب تک ہوائی بیڑے نے کتنی ترقی کی ہے۔ اور حکومت اس کو مزید ترقی دینے کے لئے کن وسیع سکیموں اور منصوبوں پر عمل کر رہی ہے۔ آپ نے ان جہازوں کو بھی ملاحظہ فرمایا۔ جنہوں نے مظاہرے میں حصہ لیا تھا۔

## انڈونیشیا میں وحدانی مملکت کا قیام

جوگجاکرتہ ۱۵ اگست۔ انڈونیشیا اب وفاقی کی بجائے وحدانی مملکت میں تبدیل ہو گیا ہے۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو نے وحدانی مملکت کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے اس امر کا بھی اعلان کیا۔ کہ آئندہ جاکرتہ کی بجائے حکومت کا

## ڈکسن کی مسٹر لیاقت علیخاں سے ملاقات

کراچی ۱۵ اگست۔ اقوام متحدہ کے نمائندے سر اوون ڈکسن نے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں صاحب سے آج پھر ملاقات کی۔ اس سے پہلے مسٹر لیاقت علی خاں نے کابینہ کی اس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ جو کشمیر کے بارے میں غور و خوض کرتی ہے۔

## کوریا کے لئے کنیڈا کا خصوصی دستہ

اوٹاوا ۱۵ اگست۔ کل سارے کنیڈا میں فوجی بھرتی کے دفاتر زور شور سے کام کرتے رہے۔ جبکہ کوریا کے کینیڈین بریگیڈ میں شامل ہونے کے لئے مزید ۲،۲۰۰ رضاکاروں نے اپنے نام لکھائے۔ ۵۰۰ کی منظوری تعداد سے دگنے آدمی اب تک اپنے کو بھرتی کرا چکے ہیں۔ اور ان میں سے ۳،۵۰۰ حلف لینے کے بعد تربیتی کیمپوں کو روانہ بھی ہو گئے ہیں۔ سب سے بڑی تعداد فرانسیسی

## عرب ممالک کے متعلق امریکی رویہ میں تبدیلی کا امکان

دمشق ۱۵ اگست۔ یہاں کے سیاسی حلقوں میں کہا جا رہا ہے۔ کہ حالیہ بین الاقوامی حالات کے پیش نظر امریکہ عنقریب عرب ممالک کے متعلق اپنے رویہ میں تبدیلی کرنے والا ہے۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ میں امریکی پالیسی کا مقصد یہ ہوگا۔ کہ شمال کی جانب سے ہونے والے کسی اشتراکی حملہ کو روکنے کی خاطر عرب ممالک اور اسرائیل پر مشتمل ایک مشترک محاذ قائم کر دیا جائے۔ یہاں کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ اس پالیسی کی کامیابی بہت ہی مشکوک ہے۔ کیونکہ فلسطین کے غاصبوں سے تعاون کرنا عربوں کے لئے ناممکن ہے۔ (استار)

لنڈن ۱۵ اگست۔ برطانیہ نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ جنرل چیانگ کائی شک کو چین پر حملہ کرنے سے باز رکھے۔ اس سے سارے ایشیا میں تباہی پھیل جائے گی۔

## پاکستان ہاؤس لنڈن میں یوم استقلال کی پرشکوہ تقریب

لنڈن ۱۵ اگست۔ لنڈن کے پاکستان ہاؤس میں ہائی کمشنر اے بیگم رحمت اللہ کے زیر اہتمام یوم استقلال کی تقریب منائی گئی۔ جس میں برطانیہ کے ہر حصہ سے آئے ہوئے ہزاروں پاکستانیوں اور کشمیریوں نے شرکت کی۔ لنڈن کی اس سفارتی اقامت گاہ کے تمام بڑے بڑے استقبالیہ کمرے مہمانوں سے بھرے ہوئے تھے۔ اور وہ خوبصورت ہسپانوی طرز کا باغ بھی مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔ جو اس سفارتی عمارت سے ملحق ہے۔ اس تقریب میں شرکت کے لئے متعدد مہمان۔ گلاسگو۔ لورپول برمنگھم۔ کوونٹری اور دوسرے مقامات سے طویل مسافتیں طے کر کے آئے تھے۔ بعض کسید سے ان جہازوں سے اتر کر آگئے تھے۔ جو ابھی بندرگاہ میں پہنچے تھے۔ اس یادگار تقریب کے موقع پر اردو۔ بنگلہ اور انگریزی زبانیں مل جل کر بہت ہی خوشگوار اثر پیدا کر رہی تھیں۔ (استار)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قادیان کے ایک اور درویش کی وفات

مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان بذریعہ خط تحریر فرماتے ہیں:۔

شمس الدین صاحب معذور درویش گذشتہ شب (۱۱ اور ۱۲ اگست کی درمیانی شب) دو بجے کے قریب وفات پاکر اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون وفات پانے والے درویشوں میں مرحوم کا نمبر ساتواں ہے۔ مرحوم خلافت اولیٰ کے زمانہ میں قادیان آئے تھے اور اب تک یہیں رہے۔ کوہاٹ کے رہنے والے تھے۔ عمر ساٹھ اور ستر سال کے درمیان تھی۔ مرحوم موصی تھے اور چندہ وصیت پیشگی ادا کرچکے تھے۔ چندہ تحریک جدید میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ چندوں کا وعدہ نہ لکھواتے بلکہ نقد ادا کردیتے تھے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اپنے کفن وغیرہ کے لئے پیشگی رقم میرے پاس جمع کروائی ہوئی تھی۔ مرحوم کے وارث کا نام شیریں خان صاحب ہے۔ احباب کرام سے دعائے مغفرت اور جنازہ غائب پڑھنے کی درخواست ہے (امیر جماعت احمدیہ قادیان)

---

# رتن باغ میں یوم پاکستان

رتن باغ لاہور میں حکومت کے مقرر کردہ پروگرام اور سلسلہ احمدیہ کی روایات کے مطابق باقاعدہ یوم پاکستان منایا گیا ۱۴ اگست ۱۹۵۰ء کو صبح کی نماز کے بعد پاکستان کے استحکام کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اور رتن باغ کی بلند چوٹی پر پاکستان کا جھنڈا نمایاں کرکے آویزاں کیا گیا۔ اس کے بعد تیسرے پہر کو بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اور رات کو بجلی کے قمقموں کے ذریعہ چراغاں کیا گیا۔ اس انتظام میں محمد احمد صاحب حیدرآبادی نے نمایاں حصہ لیا۔ فجزاہ اللہ خیراً۔ جماعت کے دوست فوجی پریڈ کے معائنہ میں بھی کثرت کے ساتھ شریک ہوئے۔ اور گورنر صاحب کی دعوت کی پارٹی میں ایڈیٹر صاحب الفضل نے شرکت کی۔ (نامہ نگار)

---

# جماعت احمدیہ کے خلاف بے بنیاد الزامات

آجکل جو جھوٹے اور بے بنیاد الزامات جماعت احمدیہ کے خلاف لگائے جارہے ہیں۔ ان کے جواب میں چار عنوانوں کے ماتحت ٹریکٹ شائع کئے گئے ہیں ان میں ایک ٹریکٹ "شیعہ صاحبان سے ایک گذارش" ہے۔

جس جس جماعت کو ان کی ضرورت ہو۔ وہ اور خصوصاً ایسی جماعتیں جہاں شیعہ احباب کافی تعداد میں ہوں۔ دفتر نشر و اشاعت ربوہ کو اپنے مکمل ایڈریس بھجوا دیں۔ حصہ رسدی انہیں یہ لٹریچر بھجوا دیا جائے گا۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

---

## درخواست دعا

احباب کو معلوم ہوگا کہ مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز کئی سالوں سے سنگاپور میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے میں مشغول ہیں۔ اب وہ واپس تشریف لانے والے تھے کہ ان پر مخالفین کی طرف سے کسی جگہ پر تبلیغ کرنے کی وجہ سے مقدمہ دائر کردیا گیا ہے۔ لہذا بزرگان کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنے مجاہد بھائی کے لئے خاص طور پر دعائیں فرماویں تا اللہ تعالیٰ اس مقدمہ کو احمدیت کی ترقی کا موجب بنائے اور ہمارے مجاہد بھائی کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو (وکیل التبشیر للتحریک جدید)

## اطلاع

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ جملہ دفتری خط و کتابت خواہ وہ نظارت امور عامہ کے کسی شعبہ سے متعلق ہو۔ ناظر امور عامہ کے عہدہ پر کی جائے۔

(معاون ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

**مصباحی بہنوں کے لئے**:۔ تمام مصباحی بہنیں اپنے مضامین اور مفید معلومات آئندہ جلد از جلد اس پتہ پر روانہ فرمائیں۔ (مدیرہ مصباح ربوہ ضلع جھنگ)

---

# تازہ ارشادات

## مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں!

اخبار الفضل مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۵۰ء۔ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک تقریر کا خلاصہ شائع ہوا ہے۔ جو حضور نے مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۵۰ء کو مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کی طرف سے ایک دعوت کے موقعہ پر فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے بعض نہایت اہم ہدایات سے مجلس کو سرفراز فرمایا ہے۔ مجلس مرکزیہ کی طرف سے جملہ مجالس کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ وہ اچھی طرح ان ہدایات کو ذہن نشین کرلیں۔ ہر خادم تک ان کو پہنچائیں اور ان پر عمل کریں اور کرائیں۔ ہدایات کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

۱۔ "خدام الاحمدیہ کو چاہیے۔ کہ جب بھی کوئی پروگرام بنائیں۔ یہ سوچ سمجھ کر بنایا کریں۔ کہ ہمارے پروگرام پر کتنا وقت صرف ہوگا۔ اور تقریر کے لئے کتنا وقت باقی رہے گا۔ اب اس وقت مغرب قریب ہے۔ اور تقریر کے لئے میرے پاس بہت تھوڑا وقت ہے۔ میں سمجھتا ہوں اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ پروگرام بنانے والوں نے سوچا نہیں کہ دعوت پر کتنا وقت صرف ہوگا۔ اور میری تقریر کے لئے کتنا وقت بچے گا"۔

۲۔ "دعوتوں وغیرہ کے موقعہ پر بفے سسٹم کو اختیار کریں۔ یعنی دو تین میزوں پر پھل یا کھانا چن دیا جاتا ہے۔ اور ان پر چادریں ڈال دی جاتی ہیں۔ کھانے کے وقت چادریں اٹھا دی جاتی ہیں اور مدعوین سے کہہ دیا جاتا ہے کہ جو چیز انہیں پسند ہو نوش فرمائیں۔ یہ ایک عمدہ سسٹم ہے۔ اس سے سرو (serve) کرنے اور پھل اور کھانا وغیرہ اٹھا کر لانے میں جو وقت صرف ہوتا ہے۔ وہ بچ جاتا ہے۔ اور بہت تھوڑے وقت میں کام ہو جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا:۔ اس قسم کی تقریبات کا انتظام بفے سسٹم کی طرز پر ہی ہونا چاہیئے۔ تا اخراجات بھی کم ہوں۔ اور وقت بھی کم خرچ ہو"۔

۳۔ خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ ہر مجلس میں تعلیم کا ایک سیکرٹری مقرر کریں۔ جس کا ایک کام یہ بھی ہو کہ وہ جلسوں کے موقعہ پر نظموں اور مضامین کا انتخاب کیا کرے"۔

۴۔ آئندہ یہ خیال رکھا جائے کہ ایسے موقعہ پر وہ نظمیں پڑھی جائیں جو دعائیہ ہوں یا نوجوانوں میں جوش پیدا کرنے والی ہوں۔ اور سارے خدام نظم پڑھنے والے کے ساتھ ساتھ شعروں کو دہراتے چلے جایا کریں۔ اس طرح طبائع میں جوش پیدا ہوتا ہے اور سننے والے مضمون کو اپنے اندر جذب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر نظم دعائیہ ہوگی۔ تو سننے والے کے اندر بھی دعا کی تحریک پیدا ہوگی۔

پس آئندہ یہ طریق رکھا جائے۔ کہ نظم پڑھنے والے کے ساتھ ساتھ خدام الاحمدیہ کا مجمع بھی ان اشعار کو دہراتا رہے"۔

۵۔ خدام الاحمدیہ کی صدارت اس سال میں نے خود سنبھالی ہے۔ میری زیر نگرانی خدام الاحمدیہ کا پہلا کورس غالباً اکتوبر میں ہوگا۔ جب اس کے متعلق اعلان ہو۔ تو مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کو بھی چاہیئے کہ وہ چند ہوشیار خدام وہاں بھیجے۔ تاکہ وہ اس میں حصہ لے سکیں"۔ (دوسری مجالس بھی تیار رہیں۔ اور اعلان ہونے پر منتخب خدام بھجوا دیں)

۷۔ خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر یہ احساس پیدا کریں کہ ضرورت پڑنے پر وہ اپنی جان پیش کرنے کے لئے تیار رہیں۔ وہ اپنے نفس سے اور اپنی مجلسوں میں ایک دوسرے سے یہ سوال کیا کریں۔ کہ کیا وہ اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالنے کے لئے تیار ہیں۔ یا اگر جان کا مطالبہ کیا جائے۔ تو کیا وہ خوشی سے اپنی جان دینے کے لئے تیار ہوں گے اگر تمہارا جواب اثبات میں ہو اور اگر تمہارے اندر اتنا ایمان پایا جاتا ہو کہ تم خوشی سے پھانسی کا پھندا اپنے گلے میں ڈال لو۔ تو یقیناً تم کامیاب ہوگے اور دنیا کی کوئی مشکل تمہیں اپنے مقصد کے حصول سے نہیں روک سکے گی۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ـــــ الفضل ـــــ لاہور
مورخہ ۱۶/ اگست ۵۰ء

# یہ زمانہ تازہ معرفت کا محتاج ہے

برّعظیم ہند میں انگریزی تسلط قائم ہونے سے پہلے دوسرے اسلامی ممالک کی طرح چند علمائے حق کو چھوڑ کر علمائے اسلام دو بڑے گروہوں میں بٹے ہوئے تھے۔ ایک خشک مولوی اور دوسرے صوفی۔ عوام مسلمان انہی دو گروہوں کے دام میں گرفتار تھے۔ اگرچہ ان دونوں گروہوں میں کوئی واضح خط فارق کھینچنا مشکل ہے۔ کیونکہ دونوں ایک دوسرے پر اثر انداز تھے۔ لیکن دونوں کو ایک دوسرے سے تمیز کرنا مشکل نہیں ہے۔ خشک مولوی فقہی مسائل میں منطق کی چندی نکالتا تھا۔ تو مست صوفی طریقت کی باریکیاں نکھارتا تھا۔ ایک اگر بات بات پر کفر کا فتویٰ لگاتا تھا۔ تو دوسرا عملی شرک سکھاتا تھا۔ یہ دونوں گروہ ان علماء کے تھے۔ جو شریعت اور تصوف کا بالترتیب علمی دعویٰ رکھتے تھے۔ وگرنہ جاہل ملاؤں اور جاہل صوفیوں کے تو گاؤں گاؤں میں ڈیرے لگے ہوئے تھے۔ جو باوجود خود جاہل ہونے کے جاہل عوام کی جہالت پر زندگی بسر کرتے تھے۔ یہاں ہم ان کا ذکر نہیں کر رہے۔ بلکہ ہم ان مولویوں اور صوفیوں کا ذکر کر رہے ہیں۔ جن کو نیم ملّا یا نیم حکیم کہا جا سکتا ہے۔ جو باوجود علم و فضل کے اسلام کی راہ مستقیم سے ہٹ گئے ہوئے تھے۔

انگریزی تسلط قائم ہونے کے ساتھ علمائے اسلام کا ایک تیسرا گروہ پیدا ہو گیا۔ یہ تیسرا گروہ مغربی تعلیم کے اثر سے در اصل مندرجہ بالا دو گروہوں کے ردعمل کے نتیجہ میں پیدا ہوا۔ اس گروہ کو محض امتیاز کے لئے ہم نیچری گروہ کہہ سکتے ہیں۔ اس گروہ نے جہاں یہ اچھا کام کیا۔ کہ لکھے پڑھے لوگوں کو مندرجہ بالا دو گروہوں کے خوابناک اثر سے نکالا۔ وہاں اس نے بد اعتقادی کا مرض بھی پھیلا دیا۔ اور ان کو اسلام کے معتدل راستہ سے بھٹکا دیا۔ چونکہ یہ گروہ براہ راست مغربی نیم الحادی تحقیقات سے متاثر ہوا۔ اس لئے اس گروہ کا رجحان آزاد خیالی کی طرف بڑھتا گیا۔ اور چونکہ انگریزوں نے اپنی اغراض کے مدنظر نصاب تعلیم بدل دیا۔ اور روٹی کمانے کے لئے مسلمانوں کو بھی مجبوراً انہی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کرنا پڑی۔ جو نئے نصاب کے مطابق جاری کی گئیں۔ اس لئے پہلے دو گروہوں کا اثر عوام پر زائل ہوتا گیا۔ اور اس تیسرے گروہ کا اثر بڑھتا چلا گیا۔ اور گو ان قدیم گروہوں نے بہت ہاتھ پیر مارے مگر ان کی کچھ پیش نہ گئی۔ بلکہ مغربی تعلیم کا عروج ہونے کی وجہ سے خود ان کو اپنے پرانے طریقوں کا جائزہ لینا پڑا۔ اور اپنے پرانے نصاب تعلیم میں بھی حسب ضرورت تبدیلیاں کرنا پڑیں۔

الغرض مغربی تعلیم کا مسلمان عوام کی ذہنیت پر تقریباً وہی اثر ہوا۔ جو عیسائی یورپ پر مصلحین کی اصلاحات کا ہوا۔ جس طرح یورپ عیسائیت کی توہم پرستیوں سے اکتا چکا ہوا تھا۔ اسی طرح سمجھدار مسلمان خشک ملّا اور مست صوفی کی علی الترتیب شرعی باریکیوں اور طریقتی موشگافیوں سے بیزار تھے۔ اور جس طرح یورپ آہستہ آہستہ الحاد کی آغوش میں چلا گیا۔ تقریباً اسی طرح یہاں کا نوتعلیم یافتہ طبقہ بھی بد اعتقاد ہو کر خالص مادی دنیا کی الجھنوں میں گرفتار ہو گیا۔

جیسا کہ ہم پہلے بھی عرض کر چکے ہیں۔ مغرب کی مادی ترقیوں نے دنیا پر اسکی سیاسی فوقیت قائم کر دی۔ اور اس کے سامنے نہ صرف برّعظیم ہند کے مسلمان بے دست و پا ہو کر رہ گئے۔ بلکہ تمام اسلامی دنیا ان کی بالواسطہ یا بلاواسطہ محکوم ہو گئی۔ صرف اسلامی دنیا ہی ان کے زیر اثر نہیں آئی۔ تمام ایشیائی ممالک کا یہی حال ہوا۔ اور آج یہ حالت ہے۔ کہ مغربی اقوام کی نظر میں ایشیائی اقوام کی قیمت صرف اتنی رہ گئی ہے۔ کہ وہ ان کی محکوم رہیں۔ اور نہ صرف اپنی ملکی دولت ہی ان کے حوالہ کر دیں۔ بلکہ ان کے اشارے پر چلیں۔ اور ان کے لئے ہی جئیں اور مریں۔

مغرب کے اس سیاسی تفوق نے اور بھی مسلمانوں کی ذہنیت پر برا اثر ڈالا۔ نہ صرف نوتعلیم یافتہ طبقہ ہی اسلام سے منحرف ہو چکا ہے۔ بلکہ قدیم وضع کے علماء بھی اپنا موقف چھوڑ بیٹھے ہیں۔ جاہل طبقے تو پہلے ہی اسلام کی صحیح تعلیم سے محروم تھے۔ علماء کا بھی یہ حال ہے۔ کہ اسلام کا صحیح اور ٹھیٹھ تصوّر ان کے ذہنوں سے بھی مفقود ہو چکا ہے۔ اور مغربی مادی تحریکوں کی طرف مائل نظر آتے ہیں۔ لیکن چونکہ عوام ابھی تک اسلام کے نام سے چپکے ہوئے ہیں۔ یہ جدید قسم کے علماء دل سے تو اسلام پر اب کوئی اعتقاد نہیں رکھتے۔ مگر اپنی لیڈری کے لئے یا زیادہ سے زیادہ اپنے نقطۂ نظر سے مسلمانوں کی بہبودی ان تحریکوں سے وابستہ خیال کرتے ہوئے اسلام کی نئی نئی توجیہیں کرتے ہیں۔ اور آیات کلام اللہ کی معنوی تحریفیں کر کے اپنی مرغوب تحریکات کے اصول ان میں سے ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

چنانچہ جیسا کہ ہم پہلے بھی اس طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ ان دونوں قسم کے علماء میں سے ایک نوتعلیمیافتہ گروہ تو کھلم کھلا اشتراکیت کے اصولوں کو قرآن کریم سے ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ الارض للّٰہ کے یہ معنی ہیں۔ کہ تمام ذرائع پیداوار حکومت کے قبضہ میں ہونے چاہئیں۔ اور انفرادی ملکیت بالکل ناجائز قرار دے دینی چاہیئے۔ قدیم تعلیمیافتہ علماء جو جدید مغربی تحریکوں سے متاثر ہیں۔ ان میں سے مودودی صاحب آج کل سب سے آگے آگے ہیں۔ چنانچہ آپ نے بھی ان الحکم الا للّٰہ کے معنی کرنے میں وہی آزاد روی اختیار کی ہے۔ جو پہلے گروہ نے الارض للّٰہ کے معنی کرنے میں اختیار کی ہے۔ آپ کے نزدیک ان الحکم الا للّٰہ کے معنی یہ ہیں۔ کہ تمام دنیا پر بزور شمشیر حکومت الٰہیہ قائم کی جائے۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ تمام انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود ہی یہ رہا ہے۔ کہ بزور شمشیر حکومت الٰہیہ قائم کی جائے۔ مودودی صاحب نے در اصل یہ اصول اشتراکیت سے ہی لیا ہے۔ جس طرح اشتراکیت کا اصول ہے۔ کہ پرولتاریہ کو بالجبر حکومت چھین کر اپنا قبضہ اس پر جما لینا ضروری ہے۔ مودودی صاحب نے بھی حکومت الٰہیہ کے حصول کا طریق کار یہی بتایا ہے۔

الغرض قدیم ہوں یا جدید علمائے اسلام کہلانے والے اسلام کے صراط مستقیم سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ مودودی صاحب کے علاوہ باقی سیاسی خیال کے مسلمان علماء بھی مغربی تحریکوں ہی سے متاثر ہیں۔ اور ان کی کوششیں اسلام کو موجودہ مغربی سائنسی اور فلسفیانہ نظریات کی روشنی میں توجیہات کرنے تک ہی محدود ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ سائنسی اور فلسفیانہ نظریات ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں۔ اور آج جو بات بدیہی نظر آتی ہے۔ کل کوئی اور سائنسدان یا فلسفی اٹھ کر بالکل اس کے برخلاف نظریات پیش کر دیتا ہے۔ اس کے برخلاف اسلام کی بنیادی اقدار جاودانی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور غیر مبدل ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ اسلام کی بنیادی اقدار کا منبع ما بعد الطبعیات حقائق پر ہے۔ جو سائنسی آلات کی پیمائشوں کے متحمل نہیں ہیں۔ اور حق کو صرف الٰہی الہام ہی بیان کرتا ہے۔ اگرچہ الٰہی الہام بجائے خود انسانی فطرت کی ایک گہری حقیقت کو واضح کرتا ہے۔ مگر اس کا حقیقی منبع خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ جسکی صفت قرآن کریم میں وما یدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار بیان کی گئی ہے۔

اس زمانہ میں اسلام کی اس صداقت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہی از سر نو پیش کیا ہے۔ آپ نے نہ صرف منقولی اور معقولی ثبوت ہی اس کے لئے پیش نہیں کئے۔ بلکہ آپ نے الہام کا زندہ ثبوت خود اپنی ذات سے پیش کیا ہے۔ اور دنیا کے سامنے عملاً اس حقیقت کو آشکار کیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ واقعی انسانوں سے کلام کرتا رہا ہے۔ کیونکہ وہ اب بھی کلام کرتا ہے۔ جیسا کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیا۔ چنانچہ آپ اپنی تصنیف "ضرورت الامام" میں فرماتے ہیں:-

"جبکہ ہم اپنے اندر اس بات کا احساس پاتے ہیں۔ کہ ہم اس معرفت تامہ کے محتاج ہیں۔ جو کسی طرح بغیر مکالمہ الٰہیہ اور بڑے بڑے نشانوں کے پوری نہیں ہو سکتی۔ تو کس طرح خدا تعالیٰ کی رحمت ہم پر الہامات کا دروازہ بند کر دے۔ کیا اس زمانہ میں ہمارے دل اور ہو گئے ہیں۔ یا خدا اور ہو گیا ہے ؟ یہ تو ہم نے مانا اور قبول کیا۔ کہ ایک زمانہ میں ایک کا الہام لاکھوں کی معرفت کو تازہ کر سکتا ہے۔ اور فرد فرد میں ہونا ضروری نہیں۔ لیکن یہ ہم قبول نہیں کر سکتے۔ کہ الہام کی سرے سے صف ہی الٹ دی جائے۔ اور ہمارے ہاتھ میں صرف ایسے قصے ہوں۔ جن کو ہم نے بچشم خود دیکھا نہیں۔ ظاہر ہے کہ جبکہ ایک امر صدہا سال سے قصہ کی صورت میں ہی چلا جائے۔ اور اسکی تصدیق کے لئے کوئی تازہ نمونہ پیدا نہ ہو۔ تو اکثر طبیعتیں جو فلسفی رنگ اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اس قصے کو بغیر قوی دلیل کے قبول نہیں کر سکتیں۔ خاصکر جبکہ قصے ایسی باتوں پر دلالت کریں۔ کہ جو ہمارے زمانہ میں خلاف قیاس معلوم ہوں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ کچھ عرصہ کے بعد ہمیشہ فلسفی طبع آدمی ایسی کرامتوں پر ٹھٹھا کرتے آئے ہیں۔ اور شبہ کی حد تک بھی نہیں ٹھہرتے۔ اور یہ ان کا حق بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کے دل میں گزرتا ہے۔ کہ جبکہ وہی خدا ہے۔ اور وہی صفات اور وہی ضرورتیں پیش ہیں تو پھر الہام کا سلسلہ کیوں بند ہے۔ حالانکہ تمام روحیں شور ڈال رہی ہیں۔ کہ ہم بھی تازہ معرفت کے محتاج ہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خروجِ دجّال کا ذکر صحفِ سماوی میں

## دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا نہ کہ اشتراکیت!

### آخری زمانہ کے حوادث کے متعلق خدائی نوشتے

(۲)

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائلپوری

### حضرت داؤد علیہ السلام کی پیشگوئی

(الف) حضرت داؤد علیہ السلام بھی دجال کو "لوتیان" یعنی وہ بڑا اژدہا قرار دیتے ہیں۔ جس سے سب نبی ڈراتے آئے ہیں۔ پہلے تو وہ دجال کو ایک دشمن کے رنگ میں دیکھتے ہیں جو فلسطین پر حملہ کر کے بیت المقدس کو جلا دیتا ہے اور یروشلم کو ویران کر دیتا ہے وہ خود اور اس کے رفقاء خدا تعالےٰ کے نام اور اس کی عبادت گاہوں کو دنیا سے مٹا دینے کے درپے ہیں۔ اس کے بعد وہ "لوتیان" کا ذکر کرتے ہیں کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے اور اسے صحرا کے جانوروں کی خوراک بنا دیا جائے گا (زبور ۷۴ باب) یہ پیشگوئی حزقی ایل نبی کی پیشگوئی کے مشابہ ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ روس اور ماسکو کا سردار یاجوج فلسطین پر حملہ آور ہوگا۔ پھر اس سرزمین کا رخ کرے گا جو زمین کا مرکز (ام القریٰ) ہے۔ انجامکار وہ تباہ ہو کر صحرائی درندوں کی خوراک بنے گا۔ (حزقی ایل ۳۸-۳۹ باب)

(ب) اس کے بعد ایک دوسرے زبور میں ذکر کرتے ہیں کہ ایک نہایت وسیع و عریض سمندر میں جہاز چل رہے ہیں اور "لوتیان" کھیلتا پھرتا ہے (زبور $\frac{104}{26}$) یعنی سمندر پر دجال کا غلبہ ہوگا۔ قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔ من کل حدب ینسلون کہ یاجوج ماجوج سمندر کی لہروں پر تیزی سے دوڑتے ہوئے پھیل جائیں گے۔

### حضرت یسعیاہ نبی کی پہلی پیشگوئی

حضرت یسعیاہ نبی "لوتیان" یعنی دجال اکبر کو تیز رفتاری سے دنیا میں پھیل جانے کے باعث تیز رو سانپ۔ فریب کاریوں اور خفیہ سازشوں کے باعث پیچیدہ سانپ اور سمندری طاقت ہونے کے لحاظ سے سمندری اژدہا کا نام دیتے ہیں۔ پیشگوئی کے الفاظ درج ذیل ہیں:۔

"دیکھو خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ہے تاکہ زمین کے باشندوں کو ان کی شرارت کی سزا دے اور زمین اپنے خون کو ظاہر کر دے گی اور مقتولوں کو جو اس میں پڑے ہیں (بوجہ کثرت کے) چھپا نہ سکے گی

اسی دن خداوند اپنی سخت بڑی اور مضبوط تلوار سے تیز رو سانپ لوتیان کو اور سمندر کے اس اژدہا کو قتل کرے گا۔ اس دن تم انگورستان (یعنی الٰہی جماعت) کے لئے گیت گاؤ گے۔ میں خداوند اسکی حفاظت کرتا ہوں۔ میں اسے ہر دم سینچتا ہوں تاکہ کوئی شریر اسے خراب نہ کرے۔ میں رات دن اس کی حفاظت کرتا ہوں۔۔۔۔ آخر یعقوب (یعنی مسیح موعود) جڑ پکڑے گا اور اسرائیل (یعنی مسیح موعود کی جماعت) پھولے گا اور پھول نکالے گا اور روئے جہان کو پھلوں سے پر کرے گا۔"

(یسعیاہ $\frac{26}{20-21}$ - $\frac{27}{1 \text{ تا } 6}$)

اس پیشگوئی میں حضرت یسعیاہ نبی عالمگیر جنگ۔ لوتیان کی ہلاکت۔ الٰہی جماعت کی حفاظت اور دنیا میں اس کے پھیلنے کی پیشگوئی بالکل واضح الفاظ میں کرتے ہیں۔ یسعیاہ $\frac{51}{9}$ میں بھی اس اژدہا کے زخمی کرنے کا ذکر ہے۔

### حضرت یسعیاہ نبی کی دوسری پیشگوئی

اس پیشگوئی میں حضرت یسعیاہ نبی دجال کو بلاد شمالیہ پر حکومت کرنے والا وہ صبح کا ستارہ قرار دیتے ہیں جو زمین پر گرا دیا جائے گا۔ اصل الفاظ ملاحظہ ہوں:۔

"اے صبح کے شاندار فرزند تو کیسے آسمان سے گر گیا۔ اے قوموں پر زبردستی کرنے والے تو کیونکر زمین پر پٹکا دیا گیا۔ تو نے اپنے دل میں کہا میں آسمان پر چڑھونگا میں خدا کے ستاروں سے اپنا تخت اونچا کروں گا اور میں شمال کے کناروں میں جماعت کے پہاڑ پر چڑھ کے بیٹھوں گا۔ میں بادلوں کی بلندیوں کے اوپر جاؤں گا اور میں خدا تعالےٰ کی مانند ہوں گا۔"

آگے اس سزا کا ذکر ہے جو دجال کو دی جائے گی۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"لیکن تو تحت الثریٰ کے گہراؤ میں ڈالا جائے گا۔ وہ جن کی نظر تجھ پر پڑیگی تجھے غور کر کے دیکھیں گے کہ کیا یہ وہی شخص ہے جس نے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا جس نے دنیا کو ویرانہ کر دیا اور اس کے شہروں کو اجاڑ دیا جس نے قیدیوں کو اپنے گھروں میں نہ جانے دیا۔" (یسعیاہ $\frac{14}{12 \text{ تا } 18}$)

دجال اکبر کی تباہی کی یہ پیشگوئی کس قدر واضح ہے۔ روس چونکہ بلاد شمالیہ پر مشتمل ہے۔ اس لئے انبیاء کی پیشگوئیوں میں یاجوج یا دجال کو شمال کی طرف منسوب کیا گیا (حزقی ایل باب ۳۸) چنانچہ یرمیاہ نبی بھی شمال سے آنے والے اس دشمن کا بار بار ذکر کرتے ہیں جس کے باعث عالمگیر جنگ بپا ہوگی۔ اور زمین ویرانہ بن جائے گی۔

(یرمیاہ $\frac{1}{13 \text{ تا } 16}$ یرمیاہ ۶ باب)

### دجال اکبر کے متعلق دانیال نبی کی پیشگوئیاں

**پہلی پیشگوئی:۔** دانیال ۲ باب میں بخت نصر کلدانی شہنشاہ کے رؤیا کا ذکر ہے جس کی تعبیر دانی ایل نبی کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ پیشگوئی آخری زمانہ سے تعلق رکھتی ہے۔ دانیال $\frac{2}{28}$۔

"بخت نصر دجال کو ایک پر ہیبت اور خوفناک مجسمے کی صورت میں دیکھتا ہے۔ جس میں کلدانی۔ فارسی۔ یونانی اور رومی بادشاہتیں جمع ہیں۔ یعنی وہ ان کا مجموعہ یا بروز ہے۔ اس خوفناک مورت کو وہ پتھر توڑتا ہے جو دیکھتے دیکھتے ایک بڑا پہاڑ بن گیا" اور یہ پتھر چوتھی سلطنت یعنے رومن ایمپائر کے آخری ایام میں برپا ہوتا ہے۔ یہ پتھر عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہ آپ کی بعثت اول میں آپ کے ذریعہ قیصر و کسریٰ کا خاتمہ ہوا۔ اور بعثت ثانی میں دجال کا خاتمہ مقدر تھا۔

آگے لکھا ہے کہ اس خوفناک مورت یعنی دجال کے خاتمہ کے بعد دنیا میں ایک ایسی آسمانی بادشاہت کا قیام عمل میں آئے گا جو کہ ابد تک قائم رہے گی۔

**دوسری پیشگوئی:۔** دجال کے متعلق دوسری پیشگوئی دانیال ۷ باب میں ملتی ہے۔ اس پیشگوئی میں یہ ذکر ہے کہ بحر اعظم سے چار بڑے بڑے حیوان یعنی چار سمندری طاقتیں (برطانیہ فرانس۔ امریکہ اور روس) ظاہر ہوں گے۔ چوتھا حیوان (روس) اپنے نظام کے لحاظ سے پہلے تینوں حیوانوں سے بالکل مختلف ہوگا۔ یہ حیوان خوفناک۔ ہیبت ناک اور بڑا طاقتور ہے۔ اور اپنے بڑے بڑے فولادی دانتوں اور پیتل کے ناخنوں سے دنیا کو کاٹتا۔ چباتا اور نگلتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد اپنے پاؤں تلے روندتا ہے۔ اس حیوان کے دس سینگ ہیں یعنی دس سلطنتیں اس کے تابع ہیں (چنانچہ اشتراکی روس کی بنیاد دس جمہوریتوں سے ڈالی گئی۔ ویسے بھی روسی بلاک میں شامل ہونے والی حکومتوں کی تعداد دس تک پہنچ رہی ہے) آگے ذکر ہے کہ اس حیوان کے سر پر ایک سینگ اور ظاہر ہوگا۔ یہ سینگ ابتدا میں چھوٹا ہوگا۔ (یعنی ایک ایسی حکومت اشتراکی روس کی شاخ بن جائے گی جو کہ ابتدا میں معمولی ہوگی اس سے مراد چین ہے۔ حدیث میں بھی ہے کہ دجال کی ایک شاخ منگول قوم ہوگی) اس سینگ یعنی حکومت کے متعلق لکھا ہے کہ وہ تین بادشاہوں سے مقابلہ کر کے فتح حاصل کرے گا۔ (چنانچہ آج اشتراکی چین۔ امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس کے علی الرغم فتوحات حاصل کر رہا ہے) یہ سینگ خیال کرے گا کہ وہ شریعتوں کو بدل سکتا ہے (یعنی وہ نبیوں کے روحانی نظام کی جگہ ایک ناستک نظام کا علمبردار ہوگا) اس سینگ کے ذریعہ حق تعالےٰ کے مقدس بھی ۳ ½ سال تک دکھ پائیں گے بالآخر خدا تعالےٰ کی عدالت بیٹھے گی اور اس سینگ سے طاقت اور سلطنت چھین لی جائے گی۔ چوتھا حیوان شعلہ زن آگ میں ڈالا جائے گا۔ باقی تین حیوان یعنی حکومتیں گو زندہ رہیں گی لیکن تھوڑے عرصہ کے لئے ان سے بھی اختیار اور سلطنت چھینا جائے گا۔

اس کے بعد یہ ذکر ہے کہ دنیا کے بادشاہ اس نظام میں شامل ہو جائیں گے جو ابد تک جاری رہے گا۔ یہ آسمانی بادشاہت حق تعالےٰ کے مقدس لوگوں کے ہاتھوں برپا ہوگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ایوب نبی کی پیشگوئی کی طرح یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جس میں دجال کو حیوان سے تشبیہ دی گئی ہے۔ چنانچہ پادری جے۔ علی بخش دانیال نبی کی ان پیشگوئیوں کے متعلق لکھتے ہیں کہ ان سے ظاہر ہے کہ:۔

"دنیا کی سلطنتیں وسعت... اور طاقت میں بڑھتے بڑھتے ایک مخالف کی شکل میں ظہور پائیں گی جسے مسلمانوں کی اصطلاح میں دجال المسیح کہا جاتا ہے اور یہ دجال مسیح کی آمد ثانی سے پیشتر برپا ہوگا۔"
(پیشگوئیاں مسیح کے بارہ میں ۱۴۴-۱۴۵)

**تیسری پیشگوئی**:۔ دجال کے متعلق تیسری پیشگوئی دانیال ۸ باب سے تعلق رکھتی ہے۔ اس میں یہ ذکر ہے کہ ایک چھوٹا سینگ ظاہر ہوگا جو جنوب اور مشرق کی طرف اور دل پسند زمین کی طرف بہت بڑھ جائے گا۔ وہ آسمان کے لشکر تک پہنچے گا اور ان میں سے بعض کو زمین پر گرا دے گا (یعنی فضائی فوجوں کو مار گرائے گا۔ حدیث میں بھی یہی ذکر ہے کہ یاجوج ماجوج فضائی حملے شروع کریں گے۔ (مشکوٰۃ)۔

وہ صلح کے ایام میں بھی بہتوں کو ہلاک کرے گا (چنانچہ کمیونزم زمانہ صلح میں زیادہ پھیلایا گیا) وہ بادشاہوں کے بادشاہ (یعنی نبیوں کے سردار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) سے بھی مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑا ہوگا۔ اور پھر بغیر کسی ہاتھ کے وسیلہ کے ٹوٹ جائے گا۔

اس پیشگوئی سے صاف ظاہر ہے کہ دجال ایک سینگ کی طرح نکلے گا۔ وہ شمال سے ظاہر ہو کر جنوب اور مشرق کی طرف بہت بڑھ جائیگا۔ اور خدا کی دلپسند زمین کی طرف بھی جائے گا جب وہ بادشاہ کے بادشاہوں کے خلاف صف آرا ہوگا وہی وقت اس کی تباہی کا ہے۔

اب واقعات عالم آپ کے سامنے ہیں۔ اشتراکیت شمال سے آ کر جنوب مشرقی ایشیا پر تسلط جما رہی ہے۔ خدا تعالےٰ کی دل پسند زمین فلسطین و ارض حجاز ہے۔ چنانچہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دجال مشرق سے نکلے گا وہ مدینہ تک بڑھ آئے گا۔ کوئی دو ہاتھ ان قوموں کا مقابلہ نہ کر سکیں گے۔ محض اللہ تعالےٰ کے ہاتھ سے تباہ و برباد ہوں گے۔

**چوتھی پیشگوئی**:۔ یہ پیشگوئی دانیال ۱۱ باب سے تعلق رکھتی ہے۔ اس پیشگوئی میں پہلے بادشاہوں کے بڑے بڑے انقلابات کا ذکر ہے۔ ۱۱ باب کی ۲۱ آیت میں ایک حقیر شخص کے برسر اقتدار آنے کا ذکر ہے۔ یہاں سے دجال کی پیشگوئی شروع ہوتی ہے جس کو شاہ شمال بھی کہا گیا ہے علماء کلیسیا میں سے سینٹ جیروم کا قول ہے کہ اس مقام سے مسیح الدجال کا ذکر شروع ہوتا ہے (ملاحظہ ہو کیتھولک بائبل حاشیہ دانیال ۱۱/۲۱) دجال کو چھوٹا سینگ اور حقیر شخص اس لئے کہا گیا ہے کہ اشتراکیت کے علمبردار ابتداء میں معمولی حیثیت کے لوگ تھے اور وہ بڑھ کر ایک عظیم طاقت بن گئے۔ لینن ایک سکول ماسٹر کا لڑکا تھا اور سٹالن ایک موچی کا اور ان کے ساتھی کاشتکار اور مزدور۔

اس پیشگوئی میں شاہ شمال (روسی بلاک) اور شاہ جنوب (امریکی بلاک) کی جنگ کا ذکر ہے۔ شاہ شمال اس جنگ میں شاہ جنوب کو شدید زک پہنچائے گا لیکن آخر گر جائیگا۔

## عالمگیر جنگ کے متعلق
## حضرت یوئیل نبی کی پیشگوئی

یوئیل نبی کی پیشگوئی کا خلاصہ یہ ہے کہ آخری زمانہ میں ایک عالمگیر جنگ برپا ہوگی۔ ایک زبردست قوم شمال سے آئے گی اور شام و فلسطین پر حملہ آور ہوگی۔ انجام کار یہ قوم گر جائے گی۔ راحت و آرام اور خوشحالی کے دن دوبارہ لوٹ کر آئیں گے۔ خدا تعالےٰ کی ستائش سے دنیا معمور ہوگی۔ نیا یروشلم قوموں کا مرکز بنے گا اور دنیا اپنے گناہوں سے توبہ کرتی ہوئی اس مرکز کی طرف رجوع کرے گی۔

اس پیشگوئی میں دجال کو شمال سے آنیوالا دشمن قرار دیا گیا ہے۔ اور اس شمالی دشمن کی جو علامات بیان کی گئی ہیں۔ وہ حدیث میں بیان کردہ دجال کی علامات سے حرف بحرف ملتی ہیں۔ یہ یاد رہے کہ حضرت حزقی ایل نبی کی پیشگوئی میں یہ وضاحت کر دی گئی ہے کہ شمال سے آنے والا دشمن یاجوج ہے جو روس اور ماسکو کا فرمانروا ہے۔ (حزقی ایل ۳۸ و ۳۹ باب)

اس وضاحت کے بعد یوئیل نبی کی یہ پیشگوئی درج ذیل ہے۔

(۱)

خداوند کا کلام جو یوئیل بن فتوئیل پر نازل ہوا۔ اے بوڑھو سنو! اور اے زمین کے سب رہنے والو کان لگاؤ۔ کیا تمہاری تاریخ میں یا تمہارے باپ دادوں کی تاریخ میں کبھی ایسا واقعہ ہوا۔ تم اپنے بیٹوں کو اس کی خبر دو۔ اور تمہارے بیٹے اپنے بیٹوں کو۔ اور ان کے بیٹے دوسری پشت کو خبر دیں کہ جو کچھ چٹنے والی ٹڈی سے بچ رہا اس کو غولی ٹڈی نے کھایا۔ اور غولی ٹڈی سے بچا ہوا چاٹنے والی ٹڈی نے کھایا اور اس کا بچا ہوا نگلنے والی ٹڈی نے کھایا (یعنی اس وقت چار بڑی حکومتوں کی فوجیں دنیا پر حملہ کریں گی۔ اگر ایک حکومت سے کچھ بچ رہے گا تو دوسری آ کر اسے تباہ کر دے گی) اے متوالو جاگو! اور اے تمام مے پینے والو میٹھی مے کے لئے نوحہ کرو کیونکہ وہ تمہارے منہ سے چھین لی گئی۔ کیونکہ ایک قوم میری زمین پر چڑھ آئی ہے۔ وہ زور آور اور بے شمار ہیں۔ ان کے دانت شیر ببر کے دانت ہیں اور ان کی داڑھیں شیر بچوں کی سی ہیں۔ انہوں نے میرے تاکستان کو اجاڑا.......

افسوس اس دن کے باعث۔ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے جو قادر مطلق کی طرف سے ہلاکت بن کر آئے گا....

..... اے خداوند! میں تیرے پاس چلاتا ہوں۔ کیونکہ آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی اور شعلہ نے میدان کے سب درختوں کو بھسم کر دیا.....

زمین کے سب رہنے والے کانپیں کیونکہ خداوند کا دن چلا آتا ہے ہاں آ ہی پہنچا ہے۔ اندھیری اور تاریکی کا دن ابر سیاہ۔ اور گھنگھور گھٹاؤں کا دن۔ ایک کثیر اور طاقتور قوم صبح کی مانند پہاڑوں پر پھیلتی ہے۔ اس قسم کا واقعہ شروع زمانہ سے کبھی نہیں ہوا اور بعد اس کے برسوں تک پشت در پشت کبھی نہ ہوگا۔ اس کے آگے آگے ایک آگ ہے جو کھا جاتی ہے اور پیچھے پیچھے ایک شعلہ ہے جو جلاتا جاتا ہے۔ اس کے آگے باغ عدن کی سی زمین ہے اور اس کے پیچھے ویران بیابان (حدیث میں ہے کہ دجال کے ساتھ دو پہاڑ ہوں گے۔ ایک پہاڑ میں درخت پھل اور پانی دوسرے میں دھواں اور آگ ہوں گے۔ وہ کہے گا یہ جنت ہے اور یہ دوزخ۔ کنز الاعمال جلد ۷ ص ۲۱۱)"

آگے لکھا ہے

"اس (شمالی) قوم سے کوئی چیز نہ بچے گی۔ ان کی نمود گھوڑوں کی سی نمود ہے اور وہ سواروں کی مانند دوڑیں گے پہاڑوں کی چوٹیوں پر گاڑیوں کی آواز کی طرح کودیں گے (من کل حدب ینسلون) آگ کے شعلہ کی مانند جو بھس کو کھا لیتا ہے۔ طاقتور قوم کی مانند جو لڑائی کے لئے صف بستہ ہو۔ ان کے سامنے لوگ تھرتھرائیں گے ہاں چہروں کا رنگ فق ہو جائیگا۔ ...... ان کے سامنے زمین تھرتھرائی اور آسمان کانپ گئے۔ سورج اور چاند تاریک ہوئے اور ستارے اپنی روشنی دینے سے رک گئے......

خداوند کا یہ دن بہت بڑا اور ہولناک ہے۔ کون اس کی برداشت کر سکتا ہے.........

(صحیفہ یوئیل ۱ اور ۲ باب)

(۲)

عالمگیر جنگ کے اس نقشہ کے بعد دنیا کو یہ بتایا جاتا ہے کہ تم اپنے گناہوں سے توبہ کرو تا یہ مصیبت تم سے دور کی جائے جو شمالی قوموں کے حملہ سے نازل ہوئی ہے۔ جب دنیا رجوع لائے گی تو یہ مصیبت بھی دور کر دی جائے گی چنانچہ لکھا ہے:۔

"اس وقت خداوند کو اپنی سرزمین پر غیرت آئے گی اور وہ اپنے لوگوں پر ترس کھائے گا۔ چنانچہ خداوند نے جواب دیا اور اپنے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں تمہارے لئے اناج۔ نئی مے اور تیل بھیجوں گا تو تم اس سے سیر ہو گے۔ اور میں پھر تم کو غیر قوموں میں رسوا نہ کروں گا۔ بلکہ شمال سے آنے والے دشمن کو تم سے دور ہٹا دونگا اور اس کو خشک و ویران زمین میں ہانک دوں گا۔ اس کے سامنے مشرقی سمندر اور اس کے پیچھے مغربی سمندر ہوگا۔ (وہ ہلاک ہوگا) کہ اس نے بڑی گستاخی کی ہے" (یوئیل ۲ باب ۱۸ تا ۲۰)

اس کے بعد اس روحانی انقلاب کا ذکر ہے جو دنیا میں مسیح موعودؑ کے ذریعہ پیدا کیا جائے گا۔

اس عظیم الشان پیشگوئی پر غور کریں آپ کو معلوم ہوگا کہ اس شمال سے آنے والے دشمن یعنی روس کے حملہ کا ذکر ہے۔ حضرت حزقی ایل نبی فرماتے ہیں کہ روس کے اس حملہ کا ذکر سب اسرائیلی نبیوں نے کیا ہے۔ وہ اپنی اپنی قوم کو اس مصیبت عظمےٰ سے ڈراتے آئے ہیں (حزقی ایل ۳۸/۱۷) آپ دیکھ رہے ہیں کہ اس قسم کی پیشگوئیوں کی ایک زنجیر صحف سابقہ میں ملتی ہے۔ حزقی ایل نبی نے روس اور ماسکو کے فرمانروا یاجوج کے حملہ کا ذکر کیا ہے۔ یرمیاہ نبی شمال سے ایک بہت بڑی مصیبت دنیا پر وارد ہونے کا ذکر کرتے ہیں (یرمیاہ ۴ باب) دانیال نبی شاہ شمال کے حملہ سے اس کو خبر کرتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دین کے نام پر بے دینی

آج اسلام کو جو سب سے بڑا خطرہ در پیش ہے وہ خود مسلمانوں کی اس روش سے ہی ہے کہ وہ دین کا واسطہ دے دے کر بے دینی اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ اپنی من مانی کارروائیوں کا جواز اسلام سے ہی ڈھونڈ لینا ان کا شیوہ بن چکا ہے۔ ایثار کا جو بھی طریق کار یا طرز عمل ان کے دل کو بھاتا ہے وہ فوراً اسلام کی رو سے اس کو جائز ثابت کرنے کی کوشش شروع کر دیتے ہیں۔ اور عجیب در عجیب تاویلات کا سہارا لے کر اس رنگ میں بعض ہتھکنڈوں کو پیش کرتے ہیں۔ کہ انہیں مفید مطلب معانی کا لباس پہنانا آسان ہو جاتا ہے۔ ان کے نزدیک نعوذ باللہ اسلام کیا ہے جادو کا پٹارا ہے کہ اس میں سے جو چاہتے ہیں نکال لیتے ہیں۔ چنانچہ آئے دن دیکھنے میں آتا ہے کہ وطنیت قومیت۔ اشتراکیت اور جمہوریت جیسے رائج الوقت غیر اسلامی نظاموں کے حق میں قرآن و حدیث سے سند جواز نکال نکال کر بڑے بڑے دلائل پیش کیے جا رہے ہیں۔ کوئی اشتراکیت پر فدا ہے تو کوئی اشتمالیت پر سو جان سے نثار ہے۔ کوئی جمہوریت کے گرد منڈلا رہا ہے۔ تو کوئی قومیت کے گرد طواف میں مصروف ہے۔ بہت ہیں جو روس کو للچائی ہوئی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اور ایسوں کی بھی کمی نہیں جو یورپ کو قبلہ بنائے بیٹھے ہیں۔ اسی طرح بڑے بڑے جاگیردار ہیں کہ اپنی جاگیریں بچانے کے لئے قرآن و حدیث کے بعض حوالے ازبر کئے پھرتے ہیں۔ ادھر کمیونزم کے دلدادہ ہیں۔ جو جاگیرداروں سے ایک طرف معمولی زمینداروں سے بھی زبردستی زمین چھین لینے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور لطف یہ کہ بعض آیات و اقوال انہیں بھی طوطے کی طرح یاد ہیں۔ بڑے بڑے متشرع بزرگ جو قرآن و حدیث کے سوا بات کرنا نہیں جانتے۔ منظر عام پر غیر محرم عورتوں سے بے دریغ ہاتھ ملاتے دکھائی دیتے ہیں۔ قبروں پر پھول چڑھانے کی رسم بدعت بے تکلف(؟) کمیونیشن(؟) میں داخل ہوتی جا رہی ہے۔ الغرض ایک نہیں سینکڑوں باتیں ایسی ہیں جو سراسر اسلام کے خلاف ہیں۔ لیکن اسلام کے نام پر سب نے ہی ان کو اختیار کیا ہوا ہے اور ان کے جواز پر ایک چھوڑ دس دس دلیلیں ان کے نوک زبان ہیں۔

آخر یہ صورت حال پیدا کیوں ہوئی؟ کیوں اسلام کے نام پر بے دینی اختیار کی جا رہی ہے؟ اور کیوں پہلے اسلام سے بیزاری کا اظہار کر کے اپنی من مانی کارروائیاں جاری نہیں رکھی جاتیں؟ یہ کیا ضرور ہے کہ آدمی اسلام سے چمٹا بھی رہے اور کرے وہ کچھ جو اسلام کے سراسر خلاف ہے؟ اس کی تمام تر ذمہ داری اگر دیکھا جائے تو ان بدعت نواز علماء پر ہے جن کے ستم ایجاد دماغوں نے امن و سلامتی کے مذہب میں جبر کے نت نئے پہلو نکال کر اسلام کو جیل خانہ بنا چھوڑا ہے۔ وہ خود تو اپنے عمل اور کردار سے لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کر نہیں سکتے ان کی بے عملی کے باعث تبلیغ اشاعت کا راستہ بند ہو رہا ہے۔ ان کے نزدیک یہی قرین مصلحت ہے کہ جو رہے سہے مسلمان ہیں، انہیں مقفل رکھا جائے۔ چنانچہ جہاں اور تعزیرات قائم کی گئی ہیں۔ وہاں یہ فتویٰ بھی جڑ دیا گیا ہے کہ جو بھی نعوذ باللہ "قفس خانہ" اسلام سے اڑ نکلنے کی کوشش کرے گا۔ اسے گولی کا نشانہ بنا دیا جائے گا۔ ان کا خیال تھا کہ اس طرح ارتداد کی کسی کو جرأت نہ ہوگی۔ لیکن اس کا الٹا اثر ہوا۔ اور وہ یہ کہ جب بے دین مسلمانوں کو اور کوئی راہ فرار نظر نہ آئی۔ تو انہوں نے دین کے نام پر ہی بے دینی پھیلانی شروع کر دی اور مطمئن ہو گئے کہ اب مولوی کا وہ قہرناک فتویٰ ان پر عائد نہیں ہو سکتا۔ جو پہلے ہی دار میں ٹیڑھا اڑاتا(؟) ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک دہریہ بھی خود کو دہریہ کہلانا پسند نہیں کرتا۔ بلکہ مسلمان کہلا کر دہریت کی ترویج کو غنیمت سمجھتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کے سوا چارہ نہیں۔ اگر یہ منافقت اختیار نہ کی تو مولوی تو جان سے ہاتھ دھونے پر مجبور کر دے گا۔ اسی طرح ایک عیسائی صفت مسلمان میں اتنی جرأت نہیں کہ کھلم کھلا اپنی عیسائیت کا اعلان کر دے۔ وہ زبان سے تو یہی کہتا ہے کہ مسلمان ہوں لیکن وہ عقائد رکھتا ہے جن کو اسلام سے دور کا بھی واسطہ بھی نہیں وہ مانے گا تو عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا لیکن از روئے انجیل نہیں بلکہ نعوذ باللہ از روئے قرآن۔ اسی طرح جو کمیونسٹ ہے وہ علی الاعلان اپنے آپ کو کمیونسٹ کہنے پر کبھی آمادہ نہیں ہوگا۔ بنے گا پکا سچا مسلمان لیکن کرے گا وہی جو کمیونزم اس سے کروانا چاہتا ہے۔ الغرض ہر کوئی اپنی من مانی کارروائیاں کر رہا ہے لیکن دین کے نام پر۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ اسلام بگڑ کر رہ گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مفکر احرار چوہدری افضل حق صاحب کا قلم مسلمانوں کی موجودہ حالت کو دیکھ کر یہ لکھنے پر مجبور ہو گیا۔

"اگر پہلی صدی ہجری کا کوئی مسلمان کسی طرح زندہ ہو کر موجودہ ہندوستان میں آئے۔ تو وہ فوراً پکار اٹھے کہ یہاں کے ۹۰ فی صدی مسلمان کافر ہیں۔ اور انہوں نے محض سیاسی مقاصد کے حصول کی خاطر اپنے آپ کو مسلمان کہلانا شروع کر دیا ہے"

(مجلہ الرسالہ "پیغام حق" قرآن نمبر ۱۹۴۹ء صفحہ - ۲۴۲ ۱۲)

دراصل مولوی صاحبان نے نادان دوست کی طرح اسلام کے ساتھ جو ہمدردی کی ہے۔ وہ خود اسلام کے لئے بہت مہنگی ثابت ہوئی ہے اگر وہ اسلام کی بجائے خود اپنی ذات کے ساتھ ہمدردی کر کے اپنی سیرت اور کردار کو اسلام کے مطابق بناتے۔ تو یہ روز بد جس میں آج اسلام گزر رہا ہے کبھی دیکھنے میں نہ آتا۔ اب حالت یہ ہے کہ دین مسخ ہو چکا ہے۔ اور مولوی صاحبان کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ زمانے کی ہاں میں ہاں ملاتے چلے جائیں۔ "اسلام" کی مثال تو سورج کی طرح ہے۔ اگر زمین اپنا رخ پھیر لے تو اس سے سورج پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ خود زمین تاریک ہو جاتی ہے۔ سورج بہرحال سورج ہی رہتا ہے۔ اسی طرح اسلام بہرصورت اسلام ہی ہے۔ اگر لوگ اپنی شومی قسمت سے اس سے کنارہ اختیار کرتے ہیں۔ تو اسلام کو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے نقصان بہرحال انہی لوگوں کا ہے۔ کہ جو اس شجر طیبہ سے کٹ کر اپنے آپ کو مردہ شاخ کی طرح زندگی کے سرچشمے سے محروم کر لیتے ہیں۔ اگر مولوی صاحبان اسلام کو جیل خانہ ثابت کرنے کی کوشش نہ کرتے تو دنیا کے سامنے اسلام کی اصل حالت تو قائم رہتی۔ اگر بفرض محال ارتداد کے نتیجے میں فدا کاران اسلام کی تعداد تھوڑی رہ جاتی تو وہ معدودے چند مسلمان ہی اپنے کردار کی بدولت ساری دنیا فتح کر لیتے۔ لیکن افسوس کہ نادان دوستوں نے ایسی حالت پیدا کر دی ہے کہ ہر شخص اپنی من مانی کارروائیاں کر رہا ہے اور وہ کارروائیاں اسلام کی طرف منسوب ہو ہو کر اسلام کو بدنام کرنے کا موجب بنی ہوئی ہیں۔ یقیناً جو لوگ مسلمان رہنا نہیں چاہتے اسلام ہرگز انہیں مسلمان رہنے پر مجبور نہیں کرتا وہ انسانوں کو مومن بنانا چاہتا ہے۔ ایسے بزدل منافقوں کی تعداد میں اضافہ کرنا اس کے مدنظر نہیں جو دین کے نام پر بے دینی پھیلا کر اپنی دینداری کا ڈھنڈورا پیٹتے رہیں۔ اور ان کا وجود حقیقی اسلام کی ترویج و اشاعت میں روک بنا رہے۔

(روزنامہ زمانہ ۷ جولائی ۱۹۵۰ء)

## لجنہ اماء اللہ لاہور کی رپورٹ

لاہور کے تمام حلقوں میں رمضان المبارک میں باقاعدگی کے ساتھ درس القرآن ہوتا رہا۔ بعض حلقوں میں نماز عصر باجماعت ادا کی جاتی رہی "اسوہ حسنہ" کے امتحان کیلئے بذریعہ ڈاک کئی بار تلقین کی گئی۔ جو انشاء اللہ اگست کے آخر میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ہوگا۔ ان تمام ایام میں حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کثرت سے کی گئیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور)

## زراعتی نمائش

ڈاکٹر خان عبدالرحمن صاحب ڈائرکٹر بہادر محکمہ زراعت پنجاب لاہور نے اس سال زمینداروں کی بہبودی کیلئے یکم تا ۱۵ اگست یوم آزادی منانے کا فیصلہ کیا۔

اس سلسلہ میں ۱۰ اگست زیر انتظام چوہدری عزیز احمد صاحب انسپکٹر زراعت پسرور موضع تلونڈی عنایت خان تحصیل پسرور میں ایک اعلیٰ پیمانہ پر زراعتی نمائش لگائی گئی۔ ہزاروں کی تعداد میں دیکھنے کے لئے لوگ آئے اور بڑی دلچسپی لی۔ اور محکمہ کی مفید ہدایات سے مستفید ہوئے۔ اس موقع پر کبڈی کا میچ بھی ہوا۔ چوہدری سعد اللہ خان باجوہ رئیس تلونڈی عنایت خان نے کھلاڑیوں کی دودھ سے تواضع کی۔ اور اچھے کھلاڑیوں کو انعامات تقسیم کیے گئے۔ غلام علی متعلم(؟) تلونڈی عنایت خان۔

## ولادت

برادر عزیز میاں عبداللطیف خان میاں چنوں (ابن محمد یحییٰ خان صاحب مرحوم) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے محمد انیس نام تجویز فرمایا ہے احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود کو بابرکت کرے اور صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین نومولود قاضی محمد عبداللہ صاحب ناظر ضیافت کا نواسہ ہے (خاکسار محمد عبداللہ اعجاز)

## درخواست ہائے دعا

(۱) برادرم شمشاد احمد صاحب ابن حافظ عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔

(۲) میری بھتیجی عزیزہ امۃ المقیم بنت چوہدری بشیر احمد صاحب ونیس مالک سیالکوٹ ریڈیو کارپوریشن مردان چھاؤنی کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(خاکسار منیر احمد ونیس)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah



(بقیہ صفحہ ۵)

یوئیل نبی شمال سے آنے والے دشمن اور اس کے زبردست حملہ کے ذکر سے اس واقعہ کو پیش کرتے ہیں۔ پھر جس طرح حزقی ایل نبی یاجوج کی عبرت انگیز اور خوفناک ہلاکت (حزقی ایل ۳۹ باب) اور دانی ایل نبی شاہ شمال کی تباہی کا ذکر کرتے ہیں۔ اسی طرح یوئیل نبی یہ ذکر کرتے ہیں کہ شمال سے آنے والا دشمن ہلاک ہوگا

حزقی ایل نبی یہ کہتے ہیں کہ سمندر کے مشرق کی طرف سے یعنی بحیرہ روم کے مشرقی جانب یاجوج تباہ ہوگا (حزقی ایل ۳۹/۱۱)

حدیث میں لکھا ہے کہ شام اور عراق کا درمیانی علاقہ دجال کا آماجگاہ بنے گا اور اس کے دائیں بائیں بھی وہ فتنہ فساد پھیلائے گا بالآخر شام میں (جو کہ بحیرہ روم کے مشرق میں ہے) وہ ہلاک ہوگا۔ (ترمذی کتاب الفتن)

یوئیل نبی یہ کہتے ہیں کہ شمالی دشمن کے سامنے مشرقی سمندر ہوگا۔ یعنی خلیج فارس اور اس کے پیچھے مغربی سمندر ہوگا۔ یعنی بحیرہ روم۔ وہ اس درمیانی علاقہ میں ہلاک ہوگا یعنی خلیج فارس سے لے کر بحیرہ روم تک کا علاقہ میدان جنگ بن جائے گا۔ حدیث میں اس کی بجائے عراق اور شام کا درمیانی علاقہ بیان کیا جاتا ہے۔ شام بحیرہ روم کے ساتھ ہے اور عراق خلیج فارس کے ساتھ۔ بات ایک ہی ہے جو مختلف الفاظ میں بیان ہوئی ہے۔ اسی طرح حزقی ایل نبی لکھتے ہیں کہ یاجوج کی تباہی سے سارے علاقہ میں لاشیں ہی لاشیں پھیل جائیں گی۔ سات مہینوں تک لاشوں کو سمیٹنے کا کام ہوتا رہے گا۔ (حزقی ایل ۳۹/۱۱ تا ۱۶)

حدیث میں لکھا ہے کہ یاجوج ماجوج کی ہلاکت سے ایک بالشت بھر زمین ایسی نہ ہوگی جو صاف ہو۔ جسے لاشوں۔ چربی اور بدبو نے نہ بھر دیا ہو۔

(مشکوٰۃ باب اشراط الساعۃ)

یوئیل نبی کہتے ہیں کہ شمال سے آنے والے دشمن کی ہلاکت سے نہایت درجہ گندگی اور عفونت پیدا ہو جائے گی

مختلف صحائف کی پیشگوئیوں میں یہ مطابقت صاف بتا رہی ہے کہ یہ پیشگوئیاں ایک ہی قوم اور ایک ہی زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔

## دجال یا مخالف مسیح کی آمد کی پیشگوئی نئے عہد نامہ میں

نئے عہد نامہ میں دجال کو زیادہ تر مخالف مسیح یا گناہ کے فرزند کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ نئے عہد نامہ کی ان پیشگوئیوں کا خلاصہ پادری ای۔ ایچ۔ ایم والر ایم۔ اے مفسر مکاشفات یوحنا عارف کی زبان سے سنئے وہ فرماتے ہیں کہ ان پیشگوئیوں کا مطلب یہ ہے کہ

"مسیح کی آمد کے وقت ایک شخص ظاہر ہوگا جو بہت بڑا دجال یعنی مخالف مسیح ہوگا" (تفسیر مکاشفہ صفحہ ۲۲)

اس مخالف مسیح کی مفصل پیشگوئی تسلونیکیوں کے دوسرے خط میں ملتی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

"تم کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئے گا (یعنی مسیح موعود کی آمد کا دن) جب تک پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک خدا یا معبود کہلانے والے سے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے (یعنی وہ کسی بڑے سے بڑے حکمران کو خاطر میں نہیں لاتا۔ بلکہ اپنے نظام حکومت کو سب سے بالا قرار دیتا ہے) یہاں تک کہ وہ خدا کے مقدس میں بیٹھ کر (یعنی بیت المقدس پر قابض ہو کر) اپنے آپکو خدا ظاہر کرتا ہے (وہ کسی خدا کا قائل نہیں وہ دنیا کو صرف اپنے نظام حکومت کا پجاری بنانا چاہتا ہے) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اس وقت وہ بے شرع (مخالف مسیح) ظاہر ہوگا۔ جسے خداوند مسیح اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلی سے نیست کرے گا۔ (حدیث میں بھی یہی لکھا ہے کہ جب دجال مسیح موعود کو دیکھ پائے گا تو پانی میں نمک کی طرح پگھل جائے گا۔ مشکوٰۃ) جس کی آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ ہوگی اور ہلاک ہونے والے اپنی بدکاری کے سبب اس سے ہر طرح کا دھوکہ کھائیں گے۔" (باب ۲ آیات ۳ تا ۱۲)

نئے عہد نامہ میں مخالف مسیح کا ذکر کئی جگہ ہوا ہے حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔ یوحنا ۱ ۲/۱۸، ۲/۲۲، ۴/۳۔ مرقس ۱۳ باب۔ خروج دجال کا ذکر مکاشفات یوحنا عارف میں بالکل واضح رنگ میں ہوا ہے ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے اس کی تفصیل انشاء اللہ ایک الگ مضمون میں دی جائے گی۔ ان سب پیشگوئیوں سے ظاہر ہے کہ آخری زمانہ کی طاقتیں تباہ و برباد ہو جائیں گی۔ بالآخر مسیح موعود کے ہاتھوں آسمانی بادشاہت کا قیام عمل میں آئے گا

پس نہ کمیونزم کو دوام ہے نہ مغربی سرمایہ دارانہ نظام کو۔ دنیا کا آخری مذہب اسلام ہاں صرف اسلام ہے۔

## البرہان
## ختم نبوت کی حقیقت پر ایک شیعہ عالم سے مناظرہ

مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کا ایک شیعہ عالم سے حقیقت ختم نبوت پر مناظرہ ہوا تھا۔ چونکہ فی زمانہ اس مضمون کی اہمیت اور ضرورت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے اسے دوبارہ طبع کیا گیا ہے۔ بعض احباب کی طرف سے دو چار کاپیوں کی فرمائش بذریعہ وی۔ پی آتی ہے۔ چونکہ اس کی قیمت فی رسالہ صرف ۴ر ہے اس لئے یا تو یہ فرمائش تین چار روپے تک ہونی چاہئے یا اس کے لئے پیشگی رقم بھجوائی جائے۔ ایک روپیہ تک صرف دو آنے ڈاک خرچ زائد ارسال کریں۔ وی۔ پی کی صورت میں اخراجات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ قیمت فی رسالہ ۴ر رکھی گئی ہے خریدار کو بیس روپے...

ملنے کا پتہ:۔ ادارہ علمیہ احمد نگر براستہ لالیاں ضلع جھنگ۔ یا دفتر تفسیر القرآن انگریزی ۸ ٹمپل روڈ لاہور

## لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن کا تبلیغی جلسہ

مورخہ ۷ اگست بروز پیر لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن میں ایک غیر معمولی تبلیغی ماہانہ جلسہ ہوا۔ اس میں احمدی مستورات کے علاوہ چند غیر احمدی مستورات بھی شریک ہوئیں۔ دیگر مضامین کے علاوہ محترمہ استانی حمیدہ صابرہ صاحبہ نے بہت اعلیٰ مضمون پڑھا۔ آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل بیان فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے بہت سے ثبوت دیئے۔

ان کے بعد حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض بیان فرماتے ہوئے تربیت اور اصلاح نفس پر خاص زور دیتے ہوئے عملی پہلو کو مضبوط بنانے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہٗ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے مجموعی طور پر دعا کی گئی۔ (صدر لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

## تلاش گمشدہ

ایک غریب مہاجر کا لڑکا چند دن سے گم ہے۔ عمر ۸ سال رنگ سانولا نام اقبال محمد بالا مشہور ہے سر اور پاؤں سے ننگا۔ گلے میں میلی سی قمیض جس دوست کو ملے۔ گڑھ خانہ گوجرہ میں فتح مہاجر کے پاس پہنچا دیا جائے۔ یا اسی پتہ پر اطلاع کر دی جائے۔

(محمد شفیع المسلم گڑھ خانہ گوجرہ ضلع لائل پور)

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ کی ادویات ربوہ کے مقامی اصحاب (۱) الیس جلال الدین سیلونی اور (۲) ربوہ جنرل سٹور سے اور لاہور کے اصحاب امیر الدین اینڈ کو سیمنٹ بلڈنگ رتن باغ لاہور سے حاصل کریں۔

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب پی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کسٹوڈین ضلع لائل پور

(مقدمہ ۱۲۹ سال ۱۹۵۰ء)

خوشی محمد۔ نور احمد پسران گلاب دین سکنہ لائل پور محلہ محمد پورہ

بنام (۱) سندر داس ولد چندہ رام ذات اروڑہ حال ہندوستان (۲) ریہیبلیٹیشن اتھارٹی لائل پور

درخواست زیر دفعہ ۱۸ آرڈیننس ۱۵ سال ۱۹۴۹ء بدیں مضمون کہ احاطہ کھیوٹ ۶۲۵ کھتونی ۸۲۰ خسرہ ۱۵/۸ مربعہ ۶/۶۲ حصہ جمعبندی ۱۹۴۲ء رقبہ ۵ مرلہ ۴ سرسائی واقعہ چک ۲۷۹ ر ب آبادی کرشن نگر مائل کا خرید کردہ ہے اور جائیداد متروکہ نہیں ہے

بنام سندر داس ولد چندہ رام ذات اروڑہ حال ہندوستان مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی سندر داس ولد چندہ رام مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے علاوہ ازیں بوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام سندر داس مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر سندر داس مذکور تاریخ ۲۵/۸ کو بمقام لائل پور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔ آج بتاریخ ۳ ماہ اگست ۱۹۵۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

مہر عدالت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پاکستان کے طول و عرض میں یوم استقلال کی شاندار تقریب

## کراچی ۔ لاہور ۔ کوئٹہ ۔ پشاور وغیرہ میں فوجی مظاہرے

۱۴ اگست:۔ آج یوم آزادی تمام اطراف و اکناف ملک میں منایا گیا۔ مشرقی و مغربی پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں فوجوں نے پریڈ کی۔ اور آلات حرب کا مظاہرہ کیا گیا۔ بازاروں کی تزئین و آرائش اور دراث کو چراغاں کر کے تقریب آزادی کی رونق کو دوبالا کیا گیا۔ قیدیوں کو رہا کیا گیا۔

**لاہور** ۔ نماز فجر کے بعد شہر کی تمام مساجد میں پاکستان کے استحکام اور پائندگی کے لئے دعائیں کی گئیں پاکستانی عسکریوں کی مارچ پاسٹ سے "یوم پاکستان" کی تقریبات کا آغاز ہوا۔ پاکستانی فوج کے مشینی دستوں اور جوانوں کے تقریباً پانچ میل لمبے جلوس کو سلامی کے چبوترہ کے سامنے سے گذرنے میں دو گھنٹہ کے قریب وقت صرف ہوا آٹھ ہزار سے زیادہ اعلیٰ فوجی اور غیر فوجی افسر سرکردہ شہری۔ ممتاز قومی کارکن اور بیرونی ممالک کے سفارتی نمائندوں کے علاوہ لاہور کے کئی لاکھ شہریوں نے قصر حکومت سے زمزمہ تک مال روڈ کے دونوں طرف کھڑے ہو کر اس مظاہرہ کو دیکھا دوپہر اور شام کو شہر کے مختلف مراکز میں ناداروں ۔ غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلایا گیا ۔ اور کپڑے تقسیم کئے گئے ۔

تمام شہر پاکستانی پرچموں اور پرچمی جھنڈیوں سے آراستہ تھا۔ تمام سرکاری دفاتر اور پبلک عمارتوں پر پاکستانی پرچم لہرا رہے تھے ۔

**قیدیوں کی رہائی**:۔ آج صوبہ بھر میں مختلف جیلوں سے پانچ سو کے قریب قیدیوں کو جن کی میعاد قید میں تین ماہ باقی تھے ۔ یوم آزادی کی خوشی میں رہا کر دیا گیا۔ گورنر پنجاب نے تین ماہ کی سزا کی معافی کے احکام چند روز پہلے صادر کر دیئے تھے ۔

**کوئٹہ**:۔ فوجی پریڈ کی گئی جو شہر کی سب سے بڑی سڑک لٹن روڈ پر ہوئی ۔ اور یہاں گورنر جنرل کے ایجنٹ میاں امین الدین نے سلامی لی ۔ اور شہر میں کل رات سے ہی چراغاں کیا جا رہا ہے آج صبح ہوتے ہی توپوں نے اکیس گولوں کی سلامی اتاری ۔ پنجاب رجمنٹ کا بینڈ مارچ پاسٹ کی رہنمائی کر رہا تھا ۔ اس کے بعد بلوچستان ۔ فرنٹیئر رجمنٹیں تھیں اور پھر پولیس کے دستے ان کے پیچھے آلات حرب کی قطاریں ۔ سڑک کے دونوں طرف تماشائیوں کا ہجوم تھا ۔

**حیدرآباد سندھ**:۔ طلوع آفتاب کے ساتھ ہی اکیس گولے توپوں نے چھوڑے اور مارچ پاسٹ کے ساتھ تقریب آزادی کا آغاز ہوا ۔ گورنر سندھ ہز ایکسی لینسی مسٹر دین محمدؐ نے سلامی لی ۔

**کراچی** ۔ یہاں پولو گراؤنڈ میں فوجی پریڈ ہوئی ۔ گورنر جنرل پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین نے سلامی لی ۔ گورنر جنرل شاہی جلوس کی صورت میں گورنر جنرل ہاؤس سے پولو گراؤنڈ پہنچے ۔ جہاں وزیراعظم و وزیر دفاع مسٹر لیاقت علی خان نے ان کا استقبال کیا جب وہ سلامی کے چبوترے پر پہنچے تو پاکستانی پرچم لہرایا گیا ۔ بینڈ نے قومی ترانہ گایا ۱۵ پنجاب رجمنٹ نے گارڈ آف آنر پیش کیا ۔ مارچ پاسٹ کے بعد جس میں زنانہ نیشنل گارڈز بھی شامل تھی ۔ ہوائی جہاز کا ایک بہت بڑا ...

**پشاور**:۔ اکیس توپوں کے چلنے کے بعد تقریبات آزادی کا سلسلہ شروع ہوا ۔ مساجد میں قرآن خوانی ہوئی ۔ مارچ پاسٹ میں گورنر سرحد ہز ایکسی لینسی مسٹر ابراہیم ۔ اسمٰعیل چندریگر نے سلامی لی ۔ وزیر اعظم کابینہ کے دیگر وزراء اور عوامی لیڈروں نے تقریب میں شرکت کی ۔

**ڈھاکہ**:۔ ڈھاکہ میں بھی تمام صوبائی دارالحکومتوں کی طرح توپوں کی سلامی سے تقریب آزادی کا آغاز ہوا ۔ جب گورنر ہز ایکسی لینسی ملک محمدؐ فیروز خان نون نے سلامی لی ۔ اقلیتوں نے بھی جشن آزادی میں گرم جوشی سے حصہ لیا ۔

مندروں گرجاؤں میں خاص عبادت کا اہتمام کیا گیا ۔ مہاجر کیمپوں میں کپڑے اور کھانے تقسیم کئے گئے

## مقدمۂ میر لائق علی کے تمام ملزمان رہا کر دیئے گئے

حیدرآباد دکن ۱۴ اگست ۔ مسٹر این ۔ کریان چیف جج حیدرآباد ہائی کورٹ نے میر لائق علی کے فرار کے مقدمے میں تمام ملزمان کو جو تعداد میں ۱۶ ہیں ۔ رہا کر دینے کے احکام صادر کر دیئے ہیں ۔ ایک ملزم مسمی علی بن سید حال ہی میں جیل میں فوت ہو چکے ہیں ۔ یہ ۱۶ ملزمان قانون نظر بندی کے ماتحت حیدرآباد پولیس نے زیر حراست کر رکھے تھے ۔ میر لائق علی کے فرار کے مقدمہ میں ۲۶ ملزمان کے خلاف سپیشل جج کی عدالت میں مقدمہ چل رہا تھا ۔ اس مقدمہ کی سماعت اب بند کر دی گئی ہے اس مقدمہ میں ۱۷ اشخاص زیر حراست تھے اور نو کو مفرور قرار دیا گیا تھا جن میں میر لائق علی ان کے ہوی ... [illegible]

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد باجوہ پی ۔ سی ۔ ایس ۔ ایڈیشنل سب جج بہادر درجہ اول راولپنڈی

نمبر مقدمہ ۶۵/۱۹۵۰

لفٹنٹ امیر حسن ولد مہندی خان قوم مغل سکنہ اڈیالہ تحصیل گوجر خان حال ملازم جنرل ہیڈ کوارٹر پاکستان آرمی راولپنڈی بنام فتح علی وغیرہ

دعوے دخلیابی ایک کنال بھاڑہ

بنام نند سنگھ ولد گوردتا سنگھ قوم سکھ حال نادک الوطن ۔ علی مردان ۔ علی حیدر پسران غلام حسین مسمات معروف جان بیوہ مسمات فاروق سلطان مسمات زہرہ سلطان نابالغان دختران خورشید علی بولایت علی مردان تایا ۔ خان عالم ۔ لال حسین پسران پہندا خان ۔ فضل حق ولد مہندی خان محمد خان ولد اکبر مسمات ولایت جان بیوہ ایوب خان محبوب خان پسران کرم الٰہی سکنائے اڈیالہ تحصیل گوجر خان ۔ مدعا علیہم

ہرگاہ مقدمہ بالا میں مدعا علیہم کی تعمیل بذریعہ عام ذرائع مشکل ہے بذریعہ اشتہار ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے اور وہ عدالت ہذا میں مورخہ ۲۱/۸ کو برائے پیروی مقدمہ بوقت دس بجے بمقام راولپنڈی کچہری حاضر ہو کر پیروی مقدمہ کریں ۔ ورنہ عدم حاضری میں کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی ۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

از عدالت خان غلام سرور خان صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول میلسی ملتان

نمبر مقدمہ ۱۵

ذاکر حسین شاہ ولد شاہ ... قوم سید ساکن شاہ ستار تحصیل میلسی فریق اول

بنام دلاور شاہ ولد ... شاہ جعفر حسین ولد شاہ ستار قوم سید ساکن موضع شاہ ستار تحصیل میلسی ۔ مسماۃ کھلی بائی بیوہ ٹھاکر مل کسینو داس ۔ کیول رام ۔ نیہا رچ ۔ ہمیر راج سبھوانی داس پسران گلیلا مل ۔ لدھا مل ۔ پربھدیال پسران ہزاری مل ۔ جے کشن ۔ ملند اقبال سنگھ ہری کشن پسران ساون مل قوم اروڑہ گودی وارہ ساکنان موضع کوٹ مظفر تحصیل میلسی فریق ثانیان

درخواست تقسیم اراضی کھیوٹ ۲/۱ کھتونی ۱۸۱ تا ۱۸۲ برقبہ سالم ما رکبہ ۵۶ کنال مندرجہ جمعبندی ۱۹۴۲-۴۳ دفتر رقبہ موضع شاہ ستار میلسی حسب ۱۱۱ ۔ ایکٹ ۱۷ ۱۸۸۷ء نوٹس بنام فریق ثانیان

مقدمہ مندرجہ صدر میں ذاکر حسین شاہ فریق اول نے تقسیم اراضی کے لئے عدالت ہذا میں درخواست گذاری ہے ۔ اسلئے جملہ فریق ثانیان ۱/۱ - ۱۳ کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۳۰/۸/۵۰ کو بمقام میلسی اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر تقسیم اراضی کے متعلق اپنے بیان تحریر کرا دیں ۔ اور پیروی مقدمہ کریں بصورت غیر حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی ۔ اور بعدہ ان کا کوئی عذر قابل پذیرائی نہ ہوگا ۔ ۹/۸

اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول میلسی

## قومی اتحاد میں رخنہ پیدا کرنیوالوں کو انتباہ

### گورنر پنجاب کی نشری تقریر

لاہور ۱۴ اگست عزت مآب سردار عبدالرب نشتر گورنر پنجاب نے آج شب ایک نشری تقریر میں فرمایا ۔

پاکستان کی بنیاد رکھی گئی اور خدا کے فضل سے استوار رکھی گئیں لیکن اس تعمیر کی تکمیل کے لئے تمام قوم کی متفقہ اور مخلصانہ سعی کی ضرورت ہے ۔ ہم میں سے بعض یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اب ہمارے لئے کوئی خطرہ باقی نہیں رہا ۔ اور ہمارے بعض احباب ایسی باتیں کرنے لگے ۔ جن سے ہماری قوم کے اندر اختلافات کے پیدا ہونے ہماری انتہائی بدقسمتی ہوگی کہ ہم ایسے مرحلہ پر جب ہماری کشتی بڑے بڑے طوفانوں سے بچ کر ساحل کی طرف جا رہی ہے ۔ آپس کے جھگڑوں کی وجہ سے اسے غرق آب کر دیں اور اب جبکہ ہم کمند پر چڑھتے چڑھتے لب بام سے کسی قدر قریب ہونے جا رہے ہیں ہم ایسی کوشش کریں کہ یا تو کمند ہی ٹوٹ جائے اور یا ہمارے ہاتھ سے کمند چھوٹ جائے ۔ اگر اس قسم کی مہلک کوششیں ان مٹھی بھر حضرات سے سرزد ہوں ۔ جنہوں نے پاکستان کے قیام کی ہی مخالفت کی تھی تو اس پر چنداں تعجب نہیں ۔ اگرچہ افسوس ضرور ہوتا ہے کہ گذشتہ تین برس کے واقعات سے بھی ان کی آنکھیں کھل نہ سکیں لیکن یہ امر حقیقتاً رنجدہ ہے کہ بعض ایسے احباب بھی جنکی پاکستان دوستی پر کسی کو شک نہیں ہو سکتا معمولی معمولی ذاتی رنجشوں کی وجہ سے بعض اوقات نادانستہ طور پر ایسی باتیں ...

## جامع مسجد احمدیہ لاہور میں استحکام پاکستان کیلئے اجتماعی دعا

لاہور ۱۴ اگست آج بعد نماز عصر جامع مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں احباب نے اجتماعی طور پر پاکستان کے استحکام کے لئے دعا کی ۔ (نامہ نگار)